ہفتہ وار پیغام ’’ہمارا معاشرہ‘‘ اور عدالتوں میں زیرِ التوا مقدمات کی بھرمار

(نمائندہ خصوصی / عدالتی امور)

ہمارا معاشرہ اس وقت جس بحران سے دوچار ہے، اس کی سب سے نمایاں اور تکلیف دہ شکل عدالتوں میں زیرِ التوا مقدمات کی بھرمار ہے۔ ہر شہر، ہر ضلع اور ہر تحصیل میں انصاف کے ایوان سائلوں سے بھرے پڑے ہیں۔ کوئی دیوانی مقدمے کی تاریخ کے انتظار میں برسوں گزار دیتا ہے تو کوئی فوجداری مقدمے کی سماعت کے لیے مہینوں کا فاصلہ طے کرتا ہے۔ یہ صورتِ حال نہ صرف عدالتی نظام کی کمزوری کو ظاہر کرتی ہے بلکہ پورے سماج کے اعتماد کو بھی متزلزل کر رہی ہے۔

ہفتہ وار پیغام ’’ہمارا معاشرہ‘‘ نے اس مسئلے کی جڑوں کا جائزہ لینے کے لیے ضلع کچہری، سول کورٹس اور مختلف تھانوں کے ریکارڈ کا مطالعہ کیا۔ اس کے مطابق صرف ضلع کچہری میں 31 دسمبر 2024ء تک زیرِ التوا مقدمات کی تعداد 18 ہزار 640 تھی۔ ان میں سے 7 ہزار 210 مقدمات ایسے ہیں جو 5 سال سے زائد عرصے سے فیصلے کے منتظر ہیں۔ ان میں بھی 2 ہزار 480 مقدمات 10 سال سے زائد پرانے ہیں۔ یہ اعداد و شمار کسی ایک ضلع کی کہانی نہیں بلکہ پورے ملک کی تصویر ہیں۔

وکلا اور سائلین کا کہنا ہے کہ تاخیر کی سب سے بڑی وجہ ججوں کی کمی، بار بار التوا اور پیشی کے طویل وقفے ہیں۔ ایک وکیل نے کہا: ’’ہم مقدمہ تیار کر کے آتے ہیں، گواہ بلا لیتے ہیں، مگر جج صاحب کے پاس وقت ہی نہیں ہوتا۔ ہر بار نئی تاریخ مل جاتی ہے۔‘‘ بعض مقدمات میں تو ایک ہی گواہ کو 12 بار طلب کیا گیا، مگر وہ ایک بار بھی پیش نہیں ہو سکا۔ اس کا نقصان براہِ راست مدعی کو اٹھانا پڑتا ہے۔

عدالتی عملے کی کمی بھی اس بحران کو گہرا کر رہی ہے۔ ضلع کچہری میں ریڈر، نائب قاصد اور کلرکوں کی 40 فیصد اسامیاں برسوں سے خالی پڑی ہیں۔ ایک ہی کلرک کو 3 یا 4 عدالتوں کا ریکارڈ سنبھالنا پڑتا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ فائلیں گم ہو جاتی ہیں، نقول بروقت نہیں ملتیں اور سائل کو ایک ہی کام کے لیے کئی چکر لگانے پڑتے ہیں۔ بعض مقدمات میں تو فیصلہ سنانے کے بعد بھی نقل حاصل کرنے میں مہینوں لگ جاتے ہیں۔

تھانہ صدر میں درج ایک مقدمہ اس صورتِ حال کی واضح مثال ہے۔ 2 مارچ 2014ء کو ایک زرعی زمین کے تنازع پر مقدمہ درج ہوا۔ 22 مارچ 2014ء کو چالان عدالت میں پیش کر دیا گیا۔ اس کے بعد مقدمہ 2 بار سیشن جج کے سامنے اور 3 بار ہائی کورٹ کے ایک بنچ کے سامنے مقرر ہوا۔ ہر بار کسی نہ کسی وجہ سے سماعت ملتوی ہوتی رہی۔ آخرکار 2 ستمبر 2024ء کو فیصلہ سنایا گیا، یعنی 10 سال 5 ماہ بعد۔ اس دوران مدعی کے 2 گواہ اور 1 وکیل انتقال کر چکے تھے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اس بحران کا حل صرف نئی عدالتیں بنانا نہیں بلکہ موجود نظام کو شفاف اور مؤثر بنانا ہے۔ ان کے مطابق ای-فائلنگ کا نظام، مقدمات کی روزانہ کاز لسٹ اور ہر پیشی پر وجوہات درج کرنے کی پابندی جیسے اقدامات سے کافی بہتری آ سکتی ہے۔ ساتھ ہی ثالثی اور مصالحتی مراکز کو فعال کر کے بہت سے مقدمات عدالت پہنچنے سے پہلے ہی نمٹائے جا سکتے ہیں۔ ہفتہ وار پیغام ’’ہمارا معاشرہ‘‘ کا مؤقف ہے کہ جب تک انصاف میں تاخیر ختم نہیں ہوگی، تب تک عام آدمی کا اعتماد بحال نہیں ہو سکے گا۔

(نمائندہ خصوصی / عدالتی امور)

ضلع کچہری میں 18 ہزار سے زائد مقدمات زیرِ التوا، 7 ہزار پرانے ہیں

ہفتہ وار پیغام کا خصوصی جائزہ، عدالتی نظام پر اعتماد متزلزل

ضلع کچہری میں 18 ہزار 640 مقدمات زیرِ التوا ہیں، جن میں 7 ہزار 210 مقدمات 5 سال سے زائد پرانے ہیں۔ ان میں بھی 2 ہزار 480 مقدمات 10 سال سے زائد پرانے ہیں۔ یہ اعداد و شمار ہفتہ وار پیغام ’’ہمارا معاشرہ‘‘ کے خصوصی جائزے میں سامنے آئے ہیں۔ جائزہ 31 دسمبر 2024ء تک کے ریکارڈ کی بنیاد پر مرتب کیا گ